95056 ـ كفريه ممالك ميں رہنے والے مسلمان شخص سے شادى كرنا

سوال

ميرى تئيس برس ہے، جس ملك ميں رہتى ہوں وہاں كے كئى افراد نے ميرا رشتہ طلب كيا ہے ليكن وہ سب رشتے ميرے ليے مناسب نہ تھے، ليكن اب ميرے ليے ايك رشتہ آيا ہے جو ميرا ہم وطن تو ہے ليكن اس نے يورپ كنٹرى كى شہريت حاصل كر سكى ہے اور سويڈن ميں رہتا ہے، ليكن وہ نوجوان دين كا التزام كرنے والا اور صاحب اخلاق بھى ہے، اور ايك قابل احترام خاندان سے تعلق ركھتا ہے، وہ ايسى بيوى چاہتا ہے جو اس كے ساتھ دعوت الى اللہ ميں تعاون كرنے والى ہو، آپ اس سلسلہ ميں مجھے كيا مشورہ ديتے ہيں، كيا ميں يہ رشتہ قبول كر لوں يا انكار كر دوں ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اگر آنے والا رشتہ دينى اور اخلاقى اعتبار سے پسند ہے اور وہ اس كا سويڈن ميں رہنا بھى شرعى اعتبار سے ہے، يا پھر وہ آپ كے ملك ميں رہنے كا عزم ركھتا ہے تو آپ اللہ سبحانہ و تعالى سے استخارہ كر كے اسے قبول كر ليں.

كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جب تم سے كوئى ايسا شخص رشتہ طلب كرے جس كے دين اور اخلاق كو تم پسند كرتے ہو تو تم اس كى شادى كر دو اگر ايسا نہيں كرو گے تو زمين ميں بہت عريض فساد بپا ہو جائيگا "

سنن ترمذى حديث نمبر (1084) علامہ البانى رحمہ اللہ نے صحيح ترمذى ميں اسے حسن قرار ديا ہے.

اور اگر يہ نوجوان وہاں دعوت و تبليغ كے ليے رہ رہا ہے اور وہ ايسى بيوى چاہتا ہے جو دعوت الى اللہ ميں اس كى ممد و معاون بنے تو يہ سب سے افضل اعمال ميں شامل ہوتا ہے.

اور يہى انبياء عليہم السلام كا كام اور پيشہ تھا، اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اور اس شخص سے زيادہ بہتر اور اچھا كون ہو سكتا ہے جو اللہ كى دعوت ديتا ہے اور نيك و صالح اعمال كرتا اور كہتا ہے يقينا ميں مسلمانوں ميں سے ہوں فصلت (33).

اللہ تعالى سے ہمارى دعا ہے كہ وہ آپ دونوں كو ہر قسم خير و بھلائى كى توفيق نصيب فرمائے.

كفريہ ممالك ميں رہائش ركھنے كى شروط معلوم كرنے كے ليے آپ سوال نمبر (14235) اور (27211) كے جوابات كا مطالعہ كريں.

واللہ اعلم .